میاں بیوی کا اکھٹے غسل کرنا کیسا؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا شوہر اپنی بیوی کے ساتھ باتھ روم میں انٹرکورس (جماع) کرسکتا ہے اور کیا یہ دونوں اکٹھے نہا سکتے ہیں ؟اور ایک دوسرے کے پرائیویٹ پارٹ ٹچ کرسکتے ہیں؟

سائل:ایک بھائی فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

شوہر کا اپنی بیوی سے باتھ روم میں انٹرکورس(جماع)کرنا جائز ہے اور ان کا اکٹھے غسل کرنا بھی جائز ہے اگرچہ دونوں کے درمیان پردہ نہ ہو۔ اس میں کسی قسم کی کوئی قباحت نہیں ہےاور دونوں کا ایک دوسرے کے پرائیویٹ پارٹس کو ٹچ کرنا بھی جائز ہے اور میاں بیوں اکٹھے غسل کرنا تو حدیث سے بھی ثابت ہے۔جیسا کہ مسلم شریف کی حدیث میں ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: " كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَاحِدٍ، فَيُبَادِرُنِي حَتَّى أَقُولَ: دَعْ لِي، دَعْ لِي" میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل فرماتے جو میرے اور ان کے درمیان ہوتا تھا تو مجھ پر سبقت فرماتے یہاں کہ میں عرض کرتی میرے لیے بھی رہنے دیجئے ۔

(صحیح مسلم کتاب الحیض،باب القدرالمستحب من الماء... الخ ج1 ص148 رقم 321)

اورنسائی کی روایت میں یہ ہے : میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل فرماتے ،وہ مجھ سے سبقت فرماتے اور میں ان سے سبقت کرتی،یہاں تک کہ حضورﷺ فرماتے:میرے لئے بھی رہنے دو۔اور میں عرض کرتی:میرے لئے بھی رہنے دیجئے۔

(سنن النسائی کتاب الطہارۃ، باب الرخصۃ فی ذالک ۱ /۴۷)

مگر غسل کرتے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زوجہ مطہرۃ کے درمیان پردہ ہوا کرتا تھا جیسا کہ ملا علی قاری علیہ الرحمۃ نے لکھا کہ

"وَيَحْتَمِلُ الْمَعِيَّةَ، وَعَلَى تَقْدِيرِهَا يَحْتَمِلُ التَّسَتُّرَ كَمَا هُوَ الظَّاهِرُ مِنْ جَمَالِ حَالِهِمَا وَكَمَالِ حَيَائِهِمَا"

اس حدیث میں اکٹھے غسل کرنے کا احتمال بھی ہے تو اس تقدیر پر آپ ﷺ اور زوجہ مطہرہ رضی اللہ تعالی عنہا کے درمیان پردے کا احتمال ہے کیونکہ ان دونوں کے حال کے جمال اور کمالِ حیاء سے یہی ظاہر ہے۔اور سیدہ عائشہ صدیقہ

فرماتی ہیں ۔**"مَا رَأَيْتُ مِنْهُ وَلَا رَأَى مِنِّي يَعْنِي الْفَرْجَ"**میں نے کبھی حضورﷺ کی شرمگاہ نہیں دیکھی اور نہ ہی انہوں نے میری۔

(المرقاۃ المفاتیح باب الترجل ج7 ص831)

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 16-11-2017

HUSBAND AND WIFE BATHING TOGETHER

الحمدلله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the noble Shari'ah say regarding the following matter; is it permissible for a man to have sexual intercourse with his wife in the bathroom? Is it permissible for both of them to bathe together and touch each other's private parts?

Questioner: A brother from England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِكِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

It is permissible for a man to have sexual intercourse with his wife in the bathroom. It is also permissible for them to bathe together, even if there is no veil between them. There is no reprehension of any sort in doing so. It is also permissible for them to touch each other's private parts.

Husband and wife bathing together is proven from the hadith as well. It is recorded in Sahih Muslim:

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: " كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَاحِدٍ، فَيُبَادِرُنِي حَتَّى أَقُولَ: دَعْ لِي، دَعْ لِي

Translation: "'A'isha (may Allah be pleased with her) reported: I and the Messenger of Allah ﷺ took a bath from one vessel which was placed between me and him and he would get ahead of me, so that I would say: Spare (some water for) me, spare (some water for) me." [Sahih Muslim, hadith no. 321]

It was narrated that 'Aishah (may Allah be pleased with her) said: "I used to perform *ghusl* - the Messenger of Allah ﷺ and I - from one vessel. He ﷺ would compete with me and I would with him until he ﷺ would say: 'Leave me some' and I would say: 'Leave me some.'" [Sunan al-Nasa'i, 1/47]

However, there used to be a veil between them whilst bathing. Mulla 'Ali al-Qari (may Allah have mercy upon him) states:

وَيَحْتَمِلُ الْمَعِيَّةَ، وَعَلَى تَقْدِيرِهَا يَحْتَمِلُ التَّسَتُّرَ كَمَا هُوَ الظَّاهِرُ مِنْ جَمَالِ حَالِهِمَا وَكَمَالِ حَيَائِهِمَا

Translation: “Bathing together is likely but with the discretion that there was possibly a veil between them, as it is evident from the beauty of their states and the perfection of their modesty.”

Sayyidah ‘A’isha (may Allah be pleased with her) states:

مَا رَأَيْتُ مِنْهُ وَلَا رَأَى مِنِّي يَعْنِي الْفَرْجَ

Translation: “Neither of us saw each other’s private parts.” [Mirqat al-Mafatih, vol. 7, pg. 831]

واللہ اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by the SeekersPath Team